مرکزی میڈیا آفس

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 10 ذی الحج، 1441ھ | 31/07/2020 | نمبر: 1441 AH/031

پریس ریلیز

حزب التحریر کی جانب سے عید الاضحیٰ کے مبارک موقع کی مبارک باد

اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الااللہ۔۔۔اللہ اکبر، اللہ اکبر، وللہ الحمد

اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے۔۔۔ تمام تعریفیں اس ذات کی جو تمام کائنات کا رب ہے، جو اپنے بندوں کے اعمال کا حساب لیتا ہے، کل خزانوں کا مالک، ہر شے سے بے نیاز جسے اس دنیا کے کسی مال کی ضرورت نہیں، ہر شے کا کل مختار اور جو عزت اور شرف کا مالک ہے۔

اور امن وسلامتی ہو سب سے معزز بندے ﷺ پر، جس نے کعبہ کو مشرکین کی نجاست سے پاک کیا تھا اور مکّہ کی حیثیت کو بحال کیا کہ ایک بار پھر صرف ایمان والے ہی اس کا طواف کر سکیں، ہمارے آقا محمد مصطفیٰ ﷺ اور ان کے خاندان اور ان کے صحابہؓ پر۔

البیھقی نے السنن الکبریٰ میں سعید ابن جبیر سے ابن عباسؓ کی یہ روایت نقل کی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے سنا، **«مَا الْعَمَلُ فِي أَيَّامٍ أَفْضَلُ مِنْهُ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ لَا يَرْجِعُ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ» "کوئی بھی اچھا عمل جو کسی اور دنوں میں کیا جائے، اللہ کو عشرۂ ذوالحجہ میں کئے گئے اعمال سے زیادہ محبوب نہیں۔ صحابہؓ نے دریافت کیا: حتیٰ کہ جہاد فی سبیل اللہ بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں سوائے اس جہاد کے جس میں کوئی شخص جو اپنا جان ومال لے کر نکلے لیکن کچھ واپس لے کر نہ آئے"۔**

پس ہم عید الاضحیٰ کو خوش آمدید کہتے ہیں جو ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں میں کئے جانے والے نیک اعمال کے بدلے میں مومنین کیلئے خوشی اور فرحت کا باعث ہے الحج الاکبر کو خوش آمدید، جو حاجیوں کے لیے یہ انتہائی خوشی کا دن ہوتا ہے جب وہ اس عظیم فرضیت کی ادائیگی کو پورا کرتے ہیں۔

قربانی کے دن کو خوش آمدید، جب مسلمان اپنے جد امجد حضرت ابراہیمؑ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے اپنی قربانی کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

تکبیرات تشریق کے دنوں کو خوش آمدید جس میں مسلمان "اللہ اکبر" پکارتے ہیں۔

میرے لیے یہ امر بھی باعث خوشی ہے کہ میں اپنی، حزب التحریر کے میڈیا آفس کے سربراہ اور اس کے تمام اراکین کی جانب سے امیر حزب التحریر، مشہور فقیہ عطا بن خلیل ابو الرشتہ اور تمام مسلمانوں کو عید کی مبارک باد پیش کر رہا ہوں۔

اس سال عید ایسی صورتحال میں آئی ہے کہ دنیا بھر میں حالات سنگین ہوتے جا رہے ہیں۔ سرمایہ دارانہ آئیڈیالوجی، جو دنیا پر غالب ہے، انسانیت کے لیے خود کو ایک درست آئیڈیالوجی ثابت کرنے میں ناکام ہوگئی ہے اگرچہ اس نے انسانی زندگی کو شہری زندگی کی سہولیات اور مادی ترقی سے بھر دیا ہے جس کے ساتھ سیکولر آئیڈیالوجی کی آمیزش بھی ہے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اس حق کو مسترد کرتی ہے کہ صرف وہی اپنے بندوں کے لیے قوانین بنا سکتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ دنیا ایجادات اور دریافتوں سے بھر گئی ہے لیکن اس کے ساتھ پریشانی میں مبتلا لوگوں سے بھی بھری پڑی ہے۔ آپ کو ایسے لوگ ملتے ہیں جن کے دل آخرت میں ہر قسم کے خیر کی امید سے خالی ہیں، اور وہ لوگ جو شدید غربت کا شکار ہیں اور دو وقت کی روٹی کے حصول کے لیے اپنا خون پسینہ ایک کرتے ہیں، اور وہ جو بے کار کی جنگوں میں مارے گئے ہیں جن کا کوئی مقصد نہیں ہے، اور وہ جن کو وسائل سے محروم کر دیا گیا ہوا ہے جبکہ وہ ان کے چاروں جانب موجود ہیں، اور وہ جو حکمرانی کرتے ہیں اور پھر غداری کرتے ہیں جس کے بعد انہیں عزت سے نوازا جاتا ہے، اور وہ جو اپنی جنسی شناخت کھو چکے ہیں اور یہ جانتے ہی نہیں کہ وہ مرد ہیں کہ عورت بلکہ کیا انسان بھی ہیں، اور وہ جو لوگوں کی دولت کو لوٹتے ہیں اور انہیں غربت کی دلدل میں دھکیل کر بھی ان کی دولت کی ہوس ختم نہیں ہوتی، اور ہزاروں کی تعداد میں وہ لوگ ہیں جو اخلاقی معیار کھو کر ہزاروں کی تعداد میں خودکشیاں کر رہے ہیں۔

مغرب اپنی ناکامی کے باعث ہم سے یہ چاہتا ہے کہ ہم اس لغوبات پر یقین کر لیں کہ یہ وہ قیمت ہے جو ہمیں ٹیکنالوجی اور طبی سہولیات کے بدلے دینی ہی دینی ہے!

اے مسلمانو! آپ میں سے اکثریت اپنے ممالک میں رہتے ہوئے بھی خوشیوں سے محروم ہیں اور وہ جو کچھ محفوظ ہیں انھیں بھی مسلمانوں کی بدتر صورتحال چین سے نہیں رہنے دیتی۔ اور جو ہجرت کرنے پر مجبور ہوتا ہے تاکہ ظلم وجبر اور کرپشن سے بھاگ سکے، وہ بھی اپنے گھر جانے کی خواہش کے باعث مطمئن نہیں رہتا۔ آپ کی صورتحال معزز صحابہؓ جیسی ہی ہے، ان میں سے کچھ نے اپنے قبیلوں میں پناہ لی لیکن قریش کی جانب سے اپنے بھائیوں کو تنگ کرنے پر دل ہی دل میں کڑھتے رہتے۔ اور کچھ نے حبشہ ہجرت کی اور جب تک وہاں رہے آرام سے نہ بیٹھ سکے۔ اور کچھ پر ان کے اپنے قبیلے والے ہی حملہ آور ہوئے، ان پر تشدد کیا اور انہیں نقصان پہنچایا۔ اور رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ کی یہی صورتحال برقرار رہی جب تک اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے یثرب، المدینہ المنورہ میں اسلامی ریاست کے قیام میں مدد فراہم نہیں کی، جہاں رسول اللہ ﷺ نے اسلام اور ریاست اسلام کی شمع کو روشن کیا۔

حزب التحریر آفیشل ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.org | موبائل فون: 009617172404З | ٹیلی فون / فیکس: 009611307594
ویب سائٹ آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info | ای میل: ws-cmo@hizb-ut-Tahrir.info

اسی طرح سے آپ اور آپ کی زندگیاں بھی محفوظ نہیں رہیں گی، اقوام آپ پر حملہ آور ہونے کے لیے ایک دوسرے سے لڑتی ہیں، بالکل ویسے ہی جیسے لگڑ بگھڑ شکار کے لیے ایک دوسرے سے لڑتے ہیں۔ یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہے گا جب تک آپ کے عقیدے سے پھوٹنے والی ریاست بحال نہیں ہو جاتی، جو آپ کو اور آپ کے مفادات کا تحفظ کرے گی اور آپ کے امور کی دیکھ بھال کرے گی۔ ثوبانؓ (رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام) کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **«يُوشِكُ أَنْ تَدَاعَى عَلَيْكُمُ الأُمَمُ مِنْ كُلِّ أُفُقٍ كَمَا تَدَاعَى الأُكَلَةُ عَلَى قَصْعَتِهَا» "قریب ہے کہ دیگر قومیں تم پر ایسے ہی ٹوٹ پڑیں جیسے کھانے والے پیالوں پر ٹوٹ پڑتے ہیں"** (احمد)۔

اور اس حملے کا جواب اسلامی ریاست، نبوت کے نقش قدم پر قائم خلافت، کے علاوہ کوئی اور نہیں دے سکتا۔۔۔ لہٰذا ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ خلافت کو بحال کریں، اس میں ہی آپ کی طاقت اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی خوشنودی ہے، اور اسی سے ہی آپ ان مشکلات والی زندگی سے چھٹکارا حاصل کریں گے جو اللہ کی یاد سے غافل شخص کو گھیر لیتی ہے، **وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيۡشَةً ضَنۡكًا وَّنَحۡشُرُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَعۡمٰى ط قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِىۡۤ اَعۡمٰى وَقَدۡ كُنۡتُ بَصِيۡرًا ط قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتۡكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيۡتَهَا‌ ۚ وَكَذٰلِكَ الۡيَوۡمَ تُنۡسٰى "اور جو میری ذکر سے منہ پھیرے گا، اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور روز قیامت ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا اے میرے پروردگار آپ نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھ سکتا تھا۔ اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (ہونا چاہیئے تھا)، تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تو نے ان کو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے"** (طہ، 126-124)۔

انسانیت کے لیے بھیجی گئی بہترین امت!

آپ کی یہ مبارک آوازیں اللہ کے حکم سے دنیا کی فضاؤں میں گونج رہی ہیں: "کوئی رب نہیں سوائے اللہ کے، جس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے غلاموں کو کامیابی دی اور اپنے سپاہیوں کو مضبوط کیا اور اکیلے ہی جماعتوں کو شکست دی۔۔۔" یقیناً کامیابی اللہ کی جانب سے ہی ہے لیکن اللہ نے دنیا میں کامیابی کو جدوجہد کے ساتھ منسلک کر دیا ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان لوگوں کو کامیابی عطا نہیں فرماتا جو یہ کہتے ہیں، **فَاذۡهَبۡ اَنۡتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوۡنَ "تم اور تمہارا رب جاؤ اور لڑو ہم یہیں بیٹھے رہیں گے"** (المائدہ، 5:24)۔ لہٰذا ان کی سزا یہ تھی، **فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيۡهِمۡ‌ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً ‌ۚ يَتِيۡهُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ فَلَا تَاۡسَ عَلَى الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ "وہ (ملک) ان پر چالیس برس تک کے لیے حرام کر دیا گیا (کہ وہاں جانے نہ پائیں گے اور) زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو"** (المائدہ، 5:26)۔

اللہ قادر الملک ایمان والے مخلص بندوں کی مدد کرتے ہیں جو اس کے دین کی مدد کرتے ہیں، **يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰهَ يَنۡصُرۡكُمۡ وَيُثَبِّتۡ اَقۡدَامَكُمۡ "اے اہل ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا"** (محمد، 47:7)۔

تو اس عید اپنے عزم کی تجدید کریں۔۔۔ اور نبوت کے نقش قدم پر دوسری خلافت راشدہ کے قیام کے لیے ہمارے ساتھ جدوجہد کریں۔ ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں، اللہ ہمیں اپنی فتح سے نوازے، یقیناً وہ پکارنے والوں کی صدا سنتا ہے۔

اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الااللہ، اللہ اکبر، اللہ اکبر، وللہ الحمد

انجینئر صلاح الدین عضاضہ

ڈائریکٹر مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر